

تنظیم المدارس اہل سنت، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طلبات 2024



# تورانی گائیڈ

حل شدہ پرجہ جات



منشی محمد شہد تورانی دست بکاش

شبیر برادرزہ نیٹ ورک، ایڈیٹرز  
042-37246008 (فون)

## تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

(سال اول) برائے طالبات 2024، 1445ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید  
کل نمبر: 100  
نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں سے صرف چھ کا اردو میں ترجمہ کریں؟

60 = 10 × 6

لَبِئْسَ يَتَقُونُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ "تَعْدٍ مِّنْأَفِهِ وَيَنْقُطُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْتَلَ  
وَيَسْأَلُونَ لِي الْأَرْضِ" أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ  
وَقَالُوا يَوْمَ لَا تَجُوزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يَقْتُلُ مِنْهَا شَفَاعَةً وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا  
غَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

وَلَا تَلْمِزْهُمْ نَفْسًا فَإِذَا رَأَوْهُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ  
قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ هَٰؤُلَاءِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ لَقِيلَ مَا يُؤْمِنُونَ  
يَبْغِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قُضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ  
يَأْتِي النَّاسَ تَكْلُومًا يَمَّا لِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ  
عَرُوفٌ

لَسْنَا خَافَ مِنْ مُّوسَى جَنًّا أَوْ إِدًّا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غُفُورٌ  
رَّحِيمٌ

وَلَا يَأْتِي لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا لِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 10

(۲) فِرَاشًا	(۳) جَاعِلٌ	(۳) الْيَعْلَى
(۶) مَنُوتَةٌ	(۷) الْأَسْبَاطُ	(۸) الشَّقَاءُ
(۱۰) السَّحَابُ	(۱۱) يَتَنَ	(۱۲) طَلَبَانِ

بشارت  
نفسا  
نفسا  
نفسا



دوسرا حصہ ..... لکھو

30=10x3

سوال نمبر 3 درجہ ذیل میں سے تین اجزاء کا جواب دیں؟

(الف) آداب تلاوت پر و قلم کریں؟

(ب) اصول مخارج کتنے ہیں؟ ام لکھیں؟

(ج) اظہار اور اخفاء کا قاعدہ تحریر کریں؟

(د) ق میں اور م میں سے دو کے مخارج تحریر کریں؟

(ه) درجہ ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی وضاحت کریں؟

(۱) صیر (۲) اطلاق (۳) رقاوت (۴) لکھ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

وقت: تین گھنٹے پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجرید

پہلا حصہ ..... قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ میں سے صرف چھ کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْتَلَ

وَيَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

(۲) وَالْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ فَكَذَّبُوا بِالْحَقِّ فَمَتَّعَهُمْ سِنِينَ

كَثِيرًا ۚ قُلْ لِيُحْشَرُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

(۳) وَإِذْ قُلْتُمْ نَفْسًا قَاطِرًا لِمِنْهَا ۚ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝

(۴) قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝

(۵) يَدْبَعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ أَنْفَرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(۶) إِنَّمَا النَّاسُ شَكْوَاءُ بِأَبْصَارِهِمْ ۚ وَبِأَبْصَارِهِمْ لَنْ يَنظُرُوا ۚ وَإِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَغَافِلُونَ ۝

(۷) قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ لَكُمْ شَيْئًا ۚ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(۸) قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ لَكُمْ شَيْئًا ۚ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(۹) قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ لَكُمْ شَيْئًا ۚ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(۱۰) قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ لَكُمْ شَيْئًا ۚ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

## آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

30 وہ جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں پکا ہونے کے بعد اور کانتے ہیں اس جہنم کو جسے اللہ کا عہد دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی لوگ نقصان میں ہیں۔  
اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور نہ کافر کے لئے عیش مانی جائے گی۔ اور نہ کچھ لے کر اس کی جان چھوڑی جائے گی۔ اور نہ ان کی مدد ہوگی۔ اور جب تم نے ایک خون کیا، تو ایک دوسرے پر اس کی تہمت ڈالنے لگے۔ اللہ کو یہ خبر، جو تم چھپاتے تھے۔

اور (یہودی بولے) کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں بلکہ اللہ نے ان پر لعنت کیا ان کے کفر کے سبب، تو ان میں تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔  
نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا جب وہ کسی بات کا حکم فرمائے تو اس سے یہی بے ک ہو جاتا وہ ہو جاتی ہے۔

اے لوگو! کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال و طیب ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو۔  
یہ اللہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

پھر جسے اللہ بیش ہو کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا ہے، تو اس کی قسم کراؤ، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اور جب ان سے کہا جائے زمین میں فساد نہ کرو، تو وہ کہتے ہیں: ہم تو سنوارنے والے ہیں۔

نمبر 2-

محکم دلائل سے مزین الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۳) العنجل	(۳) جاعل	(۲) فزافا	غزوة
(۸) الشفاء	(۷) الاستباط	(۱) مقفونة	انفقا
(۱۲) طفتان	(۱۱) یسة	(۱۰) الشحاب	نفع

فی الفاظ کے معانی

- ۱۔ پردہ ۲۔ بچھونا ۳۔ بنائے والا ۴۔ چھڑا  
۵۔ پیاز ۶۔ لڑکانہ ۷۔ اولاد یعقوب ۸۔ بے وقوف  
۹۔ بھوک ۱۰۔ پاؤلوں ۱۱۔ آزمائش ۱۲۔ سرکشی  
۱۳۔ تیار کی گئی

دوسرا حصہ - تجویز

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے تین اجزاء کا جواب دیں۔

- (الف) آداب تلاوت پر قلم کریں؟  
(ب) اصول مخارج کتنے ہیں؟ نام لکھیں؟  
(ج) انگہارہ راغفاد کا قاعدہ تحریر کریں؟  
(د) قی میں اورم میں سے دو کے مخارج تحریر کریں؟  
(ه) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی وضاحت کریں؟  
(۱) صغیر (۲) اطلاق (۳) رخاوت (۴) لکلا

جوابات اجزاء:

(الف) آداب تلاوت:

تلاوت کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- ۱۔ پاؤں ہونا ۲۔ جبکہ کا پاک ہونا ۳۔ لباس کا پاک ہونا  
۴۔ دوران تلاوت گنگوڑ کرنا ۵۔ قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔  
۶۔ تلاوت کی ابتداء کرتے ہوئے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا۔

(ب) اصول مخارج کی تعداد و اسماء:

تعداد: اصول مخارج پانچ ہیں:

اسماء: اصول مخارج کے اسماء یہ ہیں:

- ۱۔ حلق ۲۔ لسان ۳۔ حلقین ۴۔ جوف دہن ۵۔ خیم

(ج) قواعد:

اظہار: جب میم ساکن کے بعد باء، الف اور میم کے علاوہ باقی حروف آجائیں یا لون ساکن و  
توین کے بعد حروف طقی میں سے کوئی آجائے، تو پھر میم اور لون ساکن و توین کو اس کے مخارج سے ظاہر کر



مرجعه میں آجلی، دلیکم خیر لکم۔

20. سے خارج:

زبان کی جز اور تالو کا نرم حصہ  
لوک زبان اور شایا سلتی کے کنارے۔ مع اتصال شایا علیا۔  
دونوں ہونٹوں کا خشک حصہ۔

مفادات اصطلاحات:

یہ الفاظی معنی ہے: سبھی علم تجوید کی اصطلاح میں جن حروف کو ابدا کرتے وقت منہ سے سبھی کی آواز  
 ان کو حروف صغیر یہ کہا جاتا ہے۔ یہ تین حروف ہیں: ز، ر، و جیسے: یوم یومس فی صغیر

الحقوق

یہ کلمہ معنی ہے ملنا، چسپنا۔ اصطلاح تجوید میں زبان کا پھیل کر تالو سے چپٹ بنانے یا مل جانے کو کہتے ہیں، جن حروف میں یہ صفت موجود ہو انہیں مطبقت کہا جاتا ہے اور یہ چار ہیں: ص، ض، طاء،

رجلوت

ان کا لغوی معنی ہے نرمی، اور اصطلاح تجوید میں نرم اور ضعیف آواز کو رخاوت کہتے ہیں۔ جن حروف بہت ہوائیں رخوہ کہا جاتا ہے۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت آواز خرق میں جاری رہتی ہے۔ ان کی علامت جڑ ہے: أَجَدُ قَطُّ بَغَتْ اور لَنْ عَمَرَ کے علاوہ باقی سب حروف رخوہ ہیں۔



اس کا تہی معنی ہے جنبش، اصطلاح تجوید میں حروف کے سکون کے وقت ان کے مخارج میں پیدا ہونے والی کو قلقہ کہا جاتا ہے، جن حروف میں ادا کرتے وقت سکون کی حالت میں یہ صفت پائی جاتی ہے، قلقہ کہا جاتا ہے۔ وہ پانچ حروف ہیں جن کا مجموعہ قُطْبُ جِلْبِی ہے جیسے: اقْرَبُ ۔

## تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: حدیث و ادب عربی کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے دونوں سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول حدیث شریف

سوال نمبر ۱: درجہ ذیل میں سے چار احادیث کا ترجمہ کریں؟  $40 = 10 \times 4$

- (الف) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ .  
(ب) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ إِسْلَامٍ التَّوَكُّلُ تَوَكُّلَهُ مَا لَا يَنْفِيهِ .  
(ج) قَالَ: مَنْ تَكَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَقْسُطْ .  
(د) قَالَ: أُبْرِئُ أَنْ أَلْبِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ .  
(هـ) قَالَ مَنْ أَخَذَتْ بِي أَمْرًا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهَوِّدْ .

سوال نمبر 2: درجہ ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ 10

- |                |              |                  |              |
|----------------|--------------|------------------|--------------|
| (۱) مَا جَزَئَ | (۲) قَبِيحٌ  | (۳) التَّوَكُّلُ | (۴) بُنِيَ   |
| (۵) جُلُوسٌ    | (۶) عَقْلٌ   | (۷) مُضْطَعٌ     | (۸) خَوَّلَ  |
| (۹) الْقَلْبُ  | (۱۰) دِمَاءٌ | (۱۱) طَبِيتُ     | (۱۲) يَبَاحُ |

حصہ دوم عربی ادب

سوال نمبر 3: (الف) درجہ ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟  $10 = 2 \times 5$

- |               |             |              |                |
|---------------|-------------|--------------|----------------|
| (۱) شَاةٌ     | (۲) قَهْدٌ  | (۳) سَوَقٌ   | (۴) ثَمَرَةٌ   |
| (۵) حَاتُوْتُ | (۶) حَبِيتٌ | (۷) شُرَاطِي | (۸) نَذْبَرَةٌ |

(ب) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟  $15 = 5 \times 3$

- (۱) هَذِهِ سَلَوَةٌ الطَّغَامِ (۲) هَذِهِ شَاةٌ سَوْدَاءُ  
(۳) هَلِ الدُّجَانَةُ تَبِيضُ؟ (۴) آتَا تَلَوُ الْقُرْآنِ  
(۵) تَلَقَّبَ إِلَى الْمَسْجِدِ

سوال نمبر 4: (الف) درجہ ذیل میں سے تین جملوں کی عربی میں 15 = 5 x 3

- (۱) یہ چمکدار کی لالچی ہے۔  
(۲) یہ بڑے کا قلم ہے۔

درجہ عامہ برائے طالبات (سال اول) 2024ء

(11)

(۳) قلم سے کاپی پرکھو۔

201  
پانچ اجزاء کے ساتھ ہے۔

$$10 = 2 \times 5$$

(۳) درجہ

(۲) خرگوش

(۶) مینتی

(۵) چار پائی

(۸) چوہا

پانچ اجزاء کے عربی میں جملات دیں؟  $25 = 5 \times 5$

(۲) قُلْ أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَىٰ الضُّمِيِّ؟

(۳) أَيْنَ يَقُومُ صَدِيقُكَ؟

أَفَلَا أَذْهَلُ لِي الْغُرْفَةُ؟

مَا نَزَعُ يَتَرَعُ الْبَابُ؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث و ادب عربی

حصہ اول ..... حدیث شریف

پیر:-

قرآن میں سے چار احادیث کا ترجمہ کریں؟

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ .

فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ إِسْلَامِ الْعَرَبِ تَرْكُهُ مَا لَا يَنْبَغِي .

لَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ .

فَلَا يُبْرَأُ أَنْ أَكْفَلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ .

فَالْعَلَاةُ زَلُّوا الرَّكْعَةَ .

لَا مَنْ أَخَذَتْ بِي أَمْرًا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ زَقٌّ .

احادیث مبارکہ کا ترجمہ:

(الف) اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد

ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔



(ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدھی کے حسن اسلام سے ہے یہ بات ہے کہ وہ بے مقصد چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے۔“

(ج) جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے۔

(د) نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا کہ لوگوں کے ساتھ جہاد کروں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔“

(ه) نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے ہمارے دینی معاملات میں ایسی بات ایجاد کی جو دین سے نہیں، تو وہ مردود اور ناقابل قبول ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) حَاجَرٌ	(۲) فَيْحَدٌ	(۳) الْفَرَاةُ	(۴) نَيْنٌ
(۵) جُلُومٌ	(۶) عِلْقَةٌ	(۷) مُضْغَةٌ	(۸) خَوْلٌ
(۹) الْقَلْبُ	(۱۰) دِمَاءٌ	(۱۱) طَبَبٌ	(۱۲) بِيَاضٌ

جواب: الفاظ کے معانی:

(۱) اس نے ہجرت کی (۲) ران (۳) ننگے

(۴) بنیاد رکھی گئی (۵) بیٹھنا (۶) مہا ہوا خون

(۷) گوشت کا ٹکڑا (۸) سال (۹) دل

(۱۰) خون (۱۱) پاک (۱۲) سفید

حصہ دوم..... عربی ادب

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) خَاةٌ	(۲) مَهْدٌ	(۳) سَوَقٌ	(۴) ثَمَرَةٌ
(۵) حَائِثٌ	(۶) حَنِيفٌ	(۷) خُرَاطِيٌّ	(۸) قَلْبِيَّةٌ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے تین جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) هَلِیْهِ سَفَرَةُ الْطَّلَامِ (۲) هَلِیْهِ خَاةٌ سَوْدَاةٌ

(۳) قَلِی الدَّجَاجَةُ تَبِیضُ (۴) اَنَا اَتَلُو الْقُرْآنَ

(۵) تَلَعَبْتُ اِلَى الْمَشْجِدِ

## الف) الفاظ کے معانی:

- (۱) بکری (۲) گہوارہ  
(۳) بازار (۶) مہمان  
(۴) گیند (۷) سپاہی  
(۸) نصیحت

## ب) جملوں کا ترجمہ:

- (۱) یہ کالی بکری ہے۔ (۲) یہ کالی بکری ہے۔  
(۳) کیا مرئی لٹے دیتی ہے؟ (۴) میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں  
(۵) تم مسجد میں جاتے ہو۔  
(۶) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بتائیں؟  
(۷) یہ کیدار کی لاٹھی ہے۔ (۲) یہ زید کا قلم ہے۔  
(۸) بچا اپنی کتاب پڑھتا ہے۔ (۳) قلم سے کاپی پر لکھو۔  
(۹) یہ کالا بارہنگٹھا ہے۔ (۵) یہ کالا بارہنگٹھا ہے۔

## پ) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کی عربی لکھیں؟

- (۱) میب (۲) خرگوش (۳) درود  
(۴) درخت (۵) چارپائی (۶) سختی  
(۷) چوکیدار (۸) چوہا

## ثبات: الف) جملوں کی عربی:

- (۱) هَذَا غَصَا الْحَلِيبِ (۲) هَذَا قَلَمٌ زَنْدٍ  
(۳) الْقِطْلُ يَتَرَأَّجُ كِتَابَهُ (۴) اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ عَلَى الْكُرْسِيِّ  
(۵) هَذَا أَقْبَلُ أَسْوَدُ

## ب) الفاظ کی عربی:

- (۱) میب (۲) خرگوش  
(۳) درود (۴) درخت  
(۵) چارپائی (۶) سختی  
(۷) چوکیدار (۸) چوہا

(۶) مَنَحَتِ لَوْح

(۷) چوکیدار حَفِيز

(۸) چوہا فَار

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے عربی میں جوابات دیں؟

(۱) هَلْ تَأْكُلُ بَيْضَةَ الدَّجَاجَةِ؟ (۲) هَلْ أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى الْقِسِيِّ؟

(۳) هَلْ أَدْخُلُ فِي الْغُرْفَةِ؟ (۴) أَيْنَ يَقُومُ صَدِيقُكَ؟

(۵) مَنْ يَفْرَعُ الْبَابَ؟

جواب عربی جوابات:

(۱) نَعَمْ! أَنَا أَكُلُ بَيْضَةَ الدَّجَاجَةِ

(۲) نَعَمْ! أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْقِسِيِّ

(۳) نَعَمْ! أَنْتُ تَدْخُلُ فِي الْغُرْفَةِ

(۴) يَقُومُ صَدِيقِي عَلَى السَّقْفِ

(۵) الْحَفِيزُ يَفْرَعُ الْبَابَ

☆☆☆



# تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درج عامہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

کل نمبر: ۱۰۰

تیسرا پرچہ: عقائد و فقہ

نوٹ: تمام سوالات حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

حصہ اول .. عقائد

25=5x5

۱۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

۱۔ اہل اسلام کسے کہتے ہیں؟ (۲) تیر میں کتنے اور کون کون سے سوالات ہوں گے؟

۲۔ مشہور طائفہ کی تعداد کتنی ہے؟ ان کے نام لکھیں؟

۳۔ شریعت کے بارے میں کوئی دو عقیدے لکھیں؟

۴۔ احادیث کے بارے میں کوئی ایک عقیدہ لکھیں؟

۵۔ حضرت امام مہدی کون ہیں اور آپ کا ظہور کب ہوگا؟

25=5x5

۶۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟

۱۔ جنت اور دوزخ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

۲۔ حلال گوشت کے حلق عقیدہ لکھیں؟

۳۔ گمراہ فرقوں میں سے کوئی سے دو کی وضاحت کریں؟

۴۔ گناہ میلہ اور کبیرہ کی تعریف کریں؟

۵۔ اہل بیت کے حلق ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے؟

۶۔ اول کے کہتے ہیں نیز کرامت کا منکر کون ہوتا ہے؟

حصہ دوم..... فقہ

25=5x5

۱۔ درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

۱۔ حاکم مسنون طریقہ لکھیں؟

۲۔ اہل کے کم از کم پانچ مستحبات لکھیں؟

۳۔ اول واجب است غیر مؤکدہ کی تعریف کریں؟

۴۔ اور گردن کا سح کرتے وقت کی دعائیں تحریر کریں؟

۵۔ غسل کسے کہتے ہیں؟ نیز غسل کی بدلت تحریر کریں؟

۶۔ غسل کے حلق ایک آیت اور ایک حدیث لکھیں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟  $25 = 5 \times 5$

- (۱) امام کس کو بنایا جائے؟
- (۲) کن جانوروں کا جھوٹا پاک اور کن کا مکروہ ہے؟
- (۳) کوئی سی قین لہازوں کے اوقات نکلیں؟
- (۴) نماز کی کتنی شرائط ہیں؟ دو کی وضاحت کریں؟
- (۵) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں۔
- (۶) شہر کے کوئی سے پانچ حقوق تحریر کریں۔

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: عقائد و فقہ

صفحہ اول عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

- (۱) پہلے صراط کسے کہتے ہیں؟ (۲) قبر میں کتنے اور کون کون سے سوالات ہوں گے؟
- (۳) مشہور ملائکہ کی تعداد کتنی ہے؟ ان کے نام لکھیں؟
- (۴) حشر و نشر کے بارے میں کوئی دو عقیدے لکھیں؟
- (۵) شفاعت کے بارے میں کوئی ایک عقیدہ لکھیں؟
- (۶) حضرت امام مہدی علیہ السلام کون ہیں اور آپ کا عبور کب ہوگا؟

اجزاء کے جوابات:

۱۔ پہلی صراط: پہلی صراط حق ہے۔ یہ پشت جہنم پر نصب کیا جائے گا، بال سے زیادہ ہار یک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ جنت میں جانے کا یہی ایک راستہ ہوگا۔ سب کو اس پر سے گزرنا ہے۔ اپنے اپنے احوال کے مطابق گزرنے کی عاقبتیں مختلف ہوں گی۔ بعض اسے گزریں گے جیسے بجلی کا کونڈا کہ ابھی چکا اور ابھی غائب ہو گیا۔ بعض تیز ہوا کی طرح، بعض تیز گھوڑے کی طرح، بعض آدمی کے تیز بھاگنے کی طرح، بعض آہستہ آہستہ یہاں تک کہ بعض سرین پر ٹھہرتے ہوئے اور بعض گرتے ہوئے لنگراتے ہوئے اس پہلے سے گزریں گے۔ کافر اس پہلے کو عبور نہ کر سکیں گے اور جہنم میں گر پڑیں گے۔

۲۔ قبر میں کیے جانے والے سوالات: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اسے قبر میں دفن کیا جاتا ہے، اس کے پاس نہایت ڈراؤنی شکل والے دو فرشتے آتے ہیں، وہ میت کو اٹھا کر بٹھا لیتے ہیں، پھر

درجہ ہائے علم و ادب (پہلی کتاب) (سال 2024ء)

۱۷

۱. من دینک (تیرا رب کون ہے؟)

۲. ما دینک؟ (تیرا دین کیا ہے؟)

۳. ما نقول لی حق هذا الرجل؟ (تو اس ذات کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟)

۴. من اور صالح شخص: بالترتیب یوں جواب دیتا ہے:

۵. ربی اللہ (میرا رب اللہ ہے)

۶. دینی الاسلام (میرا دین اسلام ہے)

۷. هذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یہ میرے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ

۸. مشہور ملائکہ کی تعداد و اسماء: مشہور ملائکہ چار ہیں اور ان کے اسماء یہ ہیں:

۱. حضرت جبرائیل علیہ السلام ii. حضرت میکائیل علیہ السلام

۳. حضرت عزرائیل علیہ السلام iv. حضرت اسرافیل علیہ السلام

۹. مشر و نشر کے بارے میں دو عقائد:

۱۰. قیامت کے دن عام لوگوں اپنی قبروں سے نکلے بدن، نکلے پاؤں اور ناخن شدہ، اعضاء  
بڑے عجیب و غریب منظر کو حیرت زدہ ہو کر دیکھیں گے، کسی کو اپنے پرانے کا کوئی ہوش نہ ہوگا۔  
۱۱. ان قبروں پر اللہ کی رحمت کی سواریاں حاضر کی جائیں گی۔ جبکہ کافر منہ کے بل چلتا ہوا میدان  
بنے گا، کسی کو ملائکہ ٹھیسٹ کر لے جائیں گے اور کسی کو آگ جمع کرے گی۔

۱۲. جسم کے اجزاء اگرچہ مرنے کے بعد متفرق ہو گئے اور جانوروں کی غذا بن گئے، یا  
نکالے ہوئے ہو کر ہوا کے ساتھ اڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب اجزاء کو جمع فرما کر پہلی ہیئت پر لا کر انہیں  
اپنے صلیب پر جو کہ محفوظ ہیں، دوبارہ ترتیب دے گا اور روز قیامت اٹھائے گا۔

۱۳. تفسیر و شفاعت: اہم انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے۔ اولیاء  
اللہ، جن اور ہر وہ شخص جسے کوئی منصب دیا ملا ہو، روز قیامت اپنے اپنے متعلقین کی شفاعت  
کے لئے کلمہ ابلاغ مرنے والے اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں گے، بلکہ دوزخ سے نجات پانے  
والے مسلمان اپنے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں ہوں گے، اللہ تعالیٰ سے شفاعت و سوال میں مباد  
پچھلے دنوں الہی پاکر مسلمانوں کی کثیر تعداد کو پہچان کر دوزخ سے نکالیں گے۔ یہاں تک کہ علماء کے



پاس لوگ آئیں گے اور کہیں گے کہ میں نے فلاں وقت میں وضو کے لیے پانی بھردیا تھا کوئی کب کا کہ میں نے استنجاء کے لیے ڈھیلا دیا تھا۔ علمائے کرام ان تک کی شفاعت کریں گے۔

۶۔ تعارف و ظہور امام مہدی علیہ السلام: آپ آئمہ اثنا عشریہ میں سے ایک ہوں گے۔ آپ کا نام محمد، باپ کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ آپ حنی سید اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نواسی سے ہوں گے، چالیس سال کی عمر میں آپ کا ظہور ہوگا، آپ کا زمانہ خلافت آٹھ سال ہوگا، آپ کا وصال ہوگا اور حضرت مسیح علیہ السلام آپ کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(۱) جنت اور دوزخ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(۲) حوض کوثر کے متعلق عقیدہ لکھیں؟

(۳) گمراہ فرقوں میں سے کوئی سے دو کی وضاحت کریں؟

(۴) گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف کریں؟

(۵) اہل بیت کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے؟

(۶) دلی کسے کہتے ہیں نیز کرامت کا منکر کون ہوتا ہے؟

اجزاء کے جوابات:

۱۔ جنت و دوزخ کا بیان:

جنت: اہل ایمان کے ثواب اور انعامات کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک مکان بنایا ہے، جس میں تمام قسم کی جسمانی اور روحانی لذتوں کا سامان مہیا فرمایا ہے۔ اس میں ایمان دار بندوں کے لیے انواع و اقسام کی ایسی نعمتیں جمع فرمائی گئی ہیں، جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گزرا ہوا۔ لہذا ان کا وصف ناقابل بیان ہے۔ جنت کے سوا رہتے ہیں، جنت میں قسم قسم کے جواہر کے محل ہوں گے۔ اس میں پانی، دودھ، شہد اور پاکیزہ شراب کے دریا بہتے ہیں۔ جنت میں نجاست نہ ہوگی۔ ایک خوشبودار فرحت بخش پسینہ لکڑے کا اور ایک خوشبودار اور فرحت بخش ذکر آرائے گی اور سب کھانا ہضم ہو جائے گا۔ ہر وقت زبان پر تسبیح و تکبیر جاری رہے گی۔ ہر شخص کے سر ہانے دس ہزار خادم کھڑے ہوں گے۔ نہ تو جنتیوں کے لباس پرانے ہوں گے اور نہ ہی ان کی جوانی فنا ہوگی۔ وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں اپنے رب کا دیدار کیا کریں گے۔

دوزخ: اللہ تعالیٰ نے گنہگاروں، سرکشوں اور نافرمانوں کے عذاب و سزا کے لیے بھی ایک جگہ بنائی ہے، جسے دوزخ کہتے ہیں۔ یہ ایک مکان ہے کس کا تمہارا جہار کے جلال و قہر کا مظہر ہے۔ جس طرح اس کی

تاکہ میں کوئی اجتہاد نہیں اسی طرح اس کے غضب و قہر کی بھی کوئی حد نہیں۔ چنانچہ دوزخ میں تمام قسم کے عذاب ہیں۔ دوزخ میں سب سے کم درجے کا عذاب آگ کی جوتیاں پہنائی

ما اولاد نیک

وصال خوش کوثر:

یہ سزاں جاننا پریشانی کے عالم میں اللہ کی ایک بڑی نعمت حوض کوثر ہے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی سے ہے۔ اس کی مسافت ایک ماہ کی راہ ہے۔ اس کے کناروں پر موتی کے تپے ہیں۔ اس کی مٹی خوشبودار اور مشک کی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور ملک جزیہ کا پانی ہے۔ اس پر پانی پینے کے برتن کنتی میں ستاروں سے بھی زیادہ ہیں، جو ایک بار پئے گا، کبھی

بہشت ہوگا۔

### گمراہ فرقوں میں سے دو کی وضاحت:

۱۔ گمراہی میں ہے کہ یہود اکہتر (۷۱) فرقے ہو گئے۔ ان میں سے صرف ایک ناجی، باقی سب گمراہی میں بہتر (۷۲) فرقے ہوئے، ان میں سے ایک ناجی، باقی سب ناری اور میری امت بہتر فرقے ہو جائے گی، ایک فرقہ جنتی ہوگا اور باقی سب جہنمی۔

۲۔ قادیانی: یہ فرقہ مرزا غلام احمد قادیانی کا پیرو ہے جو اپنے آپ کو رسولِ دینی بتاتا ہے۔ کلام کو کلام کہتا ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بے ہوشی کے ساتھ گستاخیاں کرتا رہا۔ خصوصاً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ حضرت مریم علیہا السلام کی بے ایمانی میں تو اس نے وہ بے ہودہ کلمات استعمال کیے جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل دھل جاتے ہیں۔

۳۔ فلولی نبوت جفا، ابد الابد تک جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا کہ قرآن مجید کا انکار اور حضور خاتمِ نبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننا مگر اس نے اتنی ہی بات پر کشتاف کیا بلکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی مصلوٰۃ والسلام کو بھی اپنے سر لے لیا اور یہ صمد ہا کفر کا مجموعہ ہے کہ ہر نبی کی تکذیب مستکبر کفر ہے۔ جس نے تو صمد ہا کی تکذیب کی اور اپنے کو نبی سے بہتر بتایا۔ ایسے شخص اور اس کے پیروں کے کافر ہونے کی مسلمان کو ہرگز شک نہیں ہو سکتا، بلکہ ایسے کی تکفیر میں اس کے اقوال پر مطلع ہو کر جو شک کرے وہ خود

نہی نیکری نہی باطل طائفہ ضروریات دین کا منکر ہے۔ قرآن عظیم کے قطعی ضروری اور صاف مرتع اور بدو تحویل و تحریف اور تبدیلی کرتا ہے۔ ملائکہ و جن و شیاطین، حشر و نشر، جنت و دوزخ اور انبیاء

رام کے عظیم معجزوں کا اپنی ناپاک تاویلوں کی آڑ میں انکار کرتا ہے۔ تمام آسمانی کتابوں کو انسانی خیالات کا مجموعہ بتاتا اور وحی الہی کو کسی مجنوں کی پریشیہ ایتا ہے۔

طوافِ خانہ کعبہ، جو نماز ہی کی طرح اللہ عزوجل کی عبادت ہے، اسے وحشی قوموں کی ایما کی ہوئی یہ مہذب نماز بتاتا ہے اور احرام کو وحشیانہ لباس کہتا ہے اور حاجیوں کو جن میں انبیاء و مرسلین شامل ہیں، حج وں کا جانور بتاتا ہے۔ جنت کی نعمتوں کو اعلیٰ درجہ کی روحانی راحت اور دوزخ کی آفتوں کائناتوں کو روحانی آفت کہتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ جنت کو بدکاریوں کا اڈہ کہہ کر اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

### ۴۔ گناہ کبیرہ کی تعریف:

وہ گناہ جس پر شریعت نے کوئی حد مقرر کی ہو یا جس پر وعید آئی ہو یا وعدہ عذاب دیا گیا ہو جیسے زنا کاری، شراب نوشی وغیرہ

### گناہ صغیرہ کی تعریف:

وہ گناہ ہے جس کے لیے شریعت نے کوئی خاص سزا مقرر نہ کی ہو یا نہ اس پر کوئی وعید آئی ہو یا نہ وعدہ عذاب دیا گیا ہو۔

### ۵۔ اہل بیت سے متعلق عقیدہ:

اہل بیت مقتدا ایمان اہل سنت ہیں، جو ان سے محبت نہ کرے مردود و ملعون خارجی ہے۔ اہل سنت و جماعت سے اس کا کوئی علاوہ نہیں۔

### ۶۔ ولی کی تعریف:

ولی وہ اہل ایمان ہوتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنی خواہشوں کو قرب کر دیتا ہے۔ ہر دم اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی نظر میں دنیا اور دنیا دار کوئی وقعت نہیں رکھتے۔

### منکر کرامت:

کرامات اولیاء حق ہیں اور ان کا منکر گمراہ ہے۔

حصہ دوم..... فقہ

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) عظیم کامستون طریقہ لکھیں؟

(۲) دوسرے کم از کم پانچ مستحبات لکھیں؟





سر کا مسح کرتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَطْلُبْ لِيْ نَحْتَ عَرِيْكَ يَوْمَ لَا يَطْلُ اِلَّا يَطْلُ عَرِيْكَ .

گردن کا مسح کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ رَقِيْعِيْ مِنَ النَّارِ .

۵۔ حیض کی تعریف و مدت:

حیض اس خون کو کہا جاتا ہے، جو عورت کو ہر مہینے مخصوص مقام سے آتا ہے، اس کی کم زک مدت تین ہے اور زیادہ سے زیادہ دس ایام ہے۔ جو خون تین دن سے کم آیا یا دس دن سے زیادہ آیا، وہ حیض نہیں ہوتا۔

۶۔ غسل سے متعلق آیت و حدیث:

آیت قرآن:

وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْبُؤْاْ .

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ہال کے نیچے جنابت ہے تو ہال دھوؤ اور جلد صاف کرو۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) امام کس کو بتایا جائے؟

(۲) کن جانوروں کا جھوٹا پاک اور کن کا مکروہ ہے؟

(۳) کوئی سی تین نمازوں کے اوقات لکھیں؟

(۴) نماز کی کتنی شرائط ہیں؟ دو کی وضاحت کریں؟

(۵) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں؟

(۶) شوہر کے کوئی سے پانچ حقوق تحریر کریں؟

اجزاء کے جوابات:

۱۔ امام ہٹانے کی شرائط:

امام ہٹانے کے لیے ضروری ہے کہ:

☆ وہ صحیح العقیدہ، خالص سنی ہو۔

۱۔ جانور کا کھانا کھانے پر مجبور ہو جائے۔

۲۔ صبح اہل ہو، فاسق علی الامان نہ ہو۔

۳۔ صبح الاہر ہو۔

۴۔ نماز سے متعلق ضروری مسائل سے آگاہ ہو۔

۵۔ مرد ہو، عاقل و بالغ ہو۔

۶۔ آزاد ہو۔

۷۔ جانوروں کے جھوٹے حکم:

۱۔ ناپاک جھوٹا: جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلاً شیر، چیتا، بندر وغیرہ اور تمام شکاری جانور۔

۲۔ ناپاک جھوٹا: کھانا کھانے کا حکم ہے۔

۳۔ مکروہ جھوٹا: کمرہ اور بلوں میں رہنے والے جانور مثلاً مٹی، چوہ وغیرہ شکاری پرندے، چیل، کوا وغیرہ۔

۴۔ ناپاک جھوٹا: مردہ مرغی جو ادھر ادھر پھرتی اور مجاستوں پر منہ ڈالتی ہو یا وہ گائے بھینس جو غلاعت کھاتی ہو۔

۵۔ کوئی سی تین نمازوں کے اوقات:

۱۔ عصر کا وقت: بعد ختم ہونے وقت ظہر کے یعنی سوا سیاسی کے دو محل سایہ ہوتی سے سورج اُوبنے

ی ہے۔ ان علاقوں میں یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶۰ منٹ ہے۔

۲۔ مغرب کا وقت: سورج کی نیکیا ڈوب جائے، تو مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور شفق ڈوب

جانے تک رہتا ہے۔

۳۔ عشاء کا وقت: مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا

۴۔ نماز کی شرطیں:

۱۔ نماز کی چھ شرطیں ہیں جن میں سے دو کی وضاحت درج ذیل ہے۔

۲۔ وقت: اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نماز کے لیے جو وقت مقرر ہے وہ نماز اسی وقت میں پڑھی جائے

۳۔ استعمال قبلہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ نماز ادا کرتے وقت اپنا چہرہ خانہ کعبہ کی طرف کیا جائے گا۔

۴۔ طہارت کی اقسام:

طہارت کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں۔



- (۱) طہارت صغریٰ: اس سے مراد چھوٹی پاکی ہے مثلاً وضو وغیرہ۔
- (۲) طہارت کبریٰ: اس سے مراد بڑی پاکی ہے مثلاً غسل وغیرہ۔

### ۶۔ شوہر کے حقوق:

- عورت پر شوہر کے پانچ حقوق درج ذیل ہیں:
- ☆ اس کے بھونے کو نہ بھونے۔
- ☆ شوہر کی اطاعت گزاری کرے۔
- ☆ شوہر کے مال کو بردہ نہ کرے۔
- ☆ اپنی اور اپنے شوہر کی عزت پر آٹھ نہ آنے دے۔
- ☆ اس کی قسم کو پورا کر لے اور اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے۔

☆☆☆

## تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

کل نمبر: ۱۰۰

چوتھا پرچہ: صرف

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

$$15 = 5 \times 3$$

۱۰

۹

(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں؟

(ب) ام، ایل اور حرف میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟

(ج) ضرب بقصر ث سے ماضی معروف کی گردان لکھیں؟

نوٹ: (الف) شش اقسام کے نام تحریر کریں نیز ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزیدہ کی تعریفات لکھیں؟

$$15 = 10 + 5$$

$$10 = 5 + 5$$

(ب) مثال اور جوف میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

$$8 = 4 + 4$$

(ج) مصدر اور جامد میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں؟

(الف) مہوز کی متنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کر کے مثال ضرور ذکر

$$15 = 10 + 5$$

$$10 = 5 + 5$$

جہا علم و مرکب میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

۹

فنا و ازوہ اقسام کے نام تحریر کریں؟

(الف) لَعْلَ يَلْعَلُ سے ماضی معروف کی گردان مع معانی لکھیں؟  $15 = 7 + 8$

۹

باصغر بقصر ث سے مضارع مثبت معروف کی گردان تحریر کریں؟

فنا و ازوہ اقسام کے نام تحریر کریں؟

$$9 = 3 \times 3$$

(۳) لَمْ يَنْقُصْ

(۲) حُضِرَتْ

لَعْلَ يَلْعَلُ

(۵) اِخْرُبْ

لَمْ يَنْقُصْ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: صرف

(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں؟







نورانی گائیڈ (حل شدہ) پہ جاتے (۲۸) درجہ مادہ پر اسے حالات (سہاواں) ۱۱

۱۱- مہموز اللام: وہ کلمہ جس کے نام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے قرۃ، قرۃ:

(ب) مفرد کی تعریف:

یعنی ایک لفظ ہو، جو ایک معنی پر دلالت کرے جیسے قرآن

مربک کی تعریف:

یعنی وہ لفظ جو دو یا دو سے زائد مفردات سے مل کر بنے جیسے قرآن مجید

(ج) دوازده اقسام کے نام:

اسم فاعل	فعل مضارع	فعل ماضی
فعل نکرہ	فعل جمع	اسم مفعول
اسم زمان	فعل نکرہ	فعل امر
اسم تفضیل	اسم آل	اسم مکان

سوال نمبر 4:- (الف) لَقَلَ يَلْقَلُ سے ماضی معروف کی گردان مع معانی لکھیں؟

(ب) نَصَرَ يَنْصُرُ سے مضارع مثبت معروف کی گردان تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کے بارے میں بتائیں کہ وہ کس باب کے کون سیے ہیں؟

(۱) لَقَلَ	(۲) ضَرَبْتُ	(۳) لَمْ يَسْمَعْ
(۴) لَنْ تَسْمَعَ	(۵) اضْرِبْ	

جواب: (الف) لَقَلَ يَلْقَلُ سے ماضی معروف کی گردان اور ترجمہ:

گردان	ترجمہ
لَقَلَ	کیا اس ایک مرد نے
لَقَلَا	کیا ان دو مردوں نے
لَقَلُوا	کیا ان سب مردوں نے
لَقَلْتُ	کیا اس ایک عورت نے
لَقَلْنَا	کیا ان دو عورتوں نے
لَقَلْنَا	کیا ان سب عورتوں نے
لَقَلْتُ	کیا تو ایک مرد نے

کیا تم دو مردوں نے  
 کیا تم سب مردوں نے  
 کیا تو ایک عورت کے  
 کیا تم دو عورتوں نے  
 کیا تم سب عورتوں نے  
 کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے  
 کیا ہم سب مرد یا سب عورتوں نے

(ب) نظروں سے مفارغ کی گردان:

نَظَرٌ	نَظَرَانِ	نَظَرٌ	نَظَرُونَ	نَظَرَانِ	نَظَرٌ
نَظَرُونَ	نَظَرَانِ	نَظَرَانِ	نَظَرُونَ	نَظَرَانِ	نَظَرٌ
			نَظَرٌ	نَظَرٌ	

(ج) میثوں کا بیان:

- ۱۔ فَعْلٌ: میث جو مؤنث غائب از باب فَعْلٌ فَعْلٌ.
- فَعْلَانِ: میث واحد مکمل فعل ماضی مجہول از باب ضَرْبِ نَظَرٍ.
- لَا يَسْمَعُ: واحد مذکر فعل نفی حمد بلم معروف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ.
- يَا يَسْمَعُ: جمع مؤنث حاضر فعل حمد بلم معروف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ.
- يَسْرُبُ: میث واحد مذکر امر حاضر معروف از باب ضَرْبِ نَظَرٍ.

☆☆☆

## تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات ۲۰۲۴ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے  
پانچواں پرچہ: نمبر: ۱۰۰  
نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر ۱: (الف) مصدر اور مشتق کی تعریفات مثالوں سمیت بیان کریں؟  $10 = 5 + 5$   
(ب) مرکب مفید اور غیر مفید کی تعریفات لکھیں؟  $10 = 5 + 5$   
(ج) اسم کی کوئی سی سات علامات تحریر کریں؟  $14 = 2 \times 7$

سوال نمبر ۲: (الف) جملہ الاصل کتنی اور کون سی چیزیں ہیں؟  
(ب) جملہ انشائیہ کی کوئی سی پانچ اقسام مثالوں سمیت لکھیں؟  $15 = 3 \times 5$   
(ج) جملہ مترنمہ اور جملہ مستطہ کی تعریفات تحریر کریں؟  $8 = 4 + 4$

سوال نمبر ۳: (الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات تحریر کریں؟  $15 = 5 \times 3$   
(۱) استاد (۲) جاری بحری صبح (۳) فصل مزارع  
(۴) عامل (۵) اطراف

(ب) مونث کی تعریف کر کے اس کی علامات مثالوں سمیت لکھیں؟  $8 = 4 + 4$   
(ج) ضمیروں کی پانچ اقسام کے نام تحریر کریں؟  $10 = 2 \times 5$

سوال نمبر ۴: (الف) درج ذیل میں سے تین کی جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہونے کی نشان دہی کریں۔

$9 = 3 \times 3$   
(۱) جَاءَ رَجُلٌ غَالِمٌ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳) ضَرَبَ زَيْنٌ  
(۴) زَيْنٌ غَالِمٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم متکثر کی اقسام میں سے کون سی قسم ہے؟

(۱) دلو (۲) ذومال (۳) مسلمات (۴) رجلان  
(۵) ہکر (۶) طلحہ (۷) زید (۸) اقلامی  
(ج) جَاءَ زَيْنٌ کی ترکیب کریں۔

## درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024

پانچواں پرچہ: لکھو

- ۱۔ (الف) مصدر اور مشتق کی تعریفات مثالوں سمیت بیان کریں؟  
 (ب) مرکب مفید اور غیر مفید کی تعریفات لکھیں؟  
 (ج) اسم کی کوئی سی سات علامات تحریر کریں؟

جواب:  
 (الف) مصدر کی تعریف: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا لیکن اس سے کسی الفاظ بنتے ہیں۔  
 مشتق کی تعریف: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے جیسے ضارب۔  
 (ب) مرکب مفید کی تعریف: وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے تو خبر پانچاں یا طلب معلوم ہو جیسے (۱) نہ لکھنا۔  
 مرکب غیر مفید کی تعریف: وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے تو خبر پانچاں یا طلب معلوم نہ ہو جیسے غلام زبید۔

### (ج) اسم کی علامات:

- ۱۔ شروع میں الف لام ہو۔
- ۲۔ شروع میں حروف چار ہو۔
- ۳۔ آخر میں تین ہو۔
- ۴۔ مستدال ہو۔
- ۵۔ معنای ہو۔
- ۶۔ مضر ہو۔
- ۷۔ منسوب ہو۔

- ۲۔ (الف) مبنی لاصل کتنی اور کون سی چیزیں ہیں؟  
 (ب) جملہ انشائیہ کی کوئی سی پانچ اقسام مثالوں سمیت لکھیں؟  
 (ج) جملہ محرف اور جملہ مستانہ کی تعریفات تحریر کریں؟

جواب:  
 (الف) مبنی الاصل اشیاء: مبنی الاصل تین چیزیں ہیں:  
 (۱) اصل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف  
 (ب) جملہ انشائیہ کی پانچ اقسام: (۱) امر ہے (۲) خبر ہے (۳) نہ (۴) نہ (۵) نہ  
 (ج) جملہ محرف جملہ مستانہ (۱) خبر ہے (۲) خبر ہے (۳) خبر ہے (۴) خبر ہے (۵) خبر ہے

(۵) ترمیمی جیسے لَعْلُ غَمْرًا غَالِبٌ

(ج) جملہ مترشحہ کی تعریف: دو کلاموں کے درمیان ایسا جملہ جس کا پہلے اور دوسرے جملے کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو جیسے فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلُوا فَإِنْ تَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلُوا  
جملہ مستأنفہ کی تعریف: وہ جملہ جو گفتگو کے شروع میں آئے جیسے زَيْنَةُ لَيْتَمِ  
سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات تحریر کریں؟  
(۱) اسناد (۲) جاری مجری صحیح (۳) فعل مضارع

(۴) عامل (۵) اعراب

(ب) مؤنث کی تعریف کر کے اس کی علامات مثالوں سمیت لکھیں؟  
(ج) ضمیروں کی پانچ اقسام کے نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

اسناد کی تعریف: ایک امر کی دوسرے امر کی طرف نسبت کرنا تاکہ مخاطب کو فائدہ نامہ حاصل ہو جیسے زَيْنَةُ لَيْتَمِ  
جاری مجری صحیح کی تعریف: وہ اس جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے  
ذَلَّوْا فَعَلَ مضارع کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال پر دلالت کرے اور اس کے شروع میں حروف تین میں سے کوئی ایک ہو جیسے يَخْضِرُ بَدْوً غَيْرُهُ۔

عامل کی تعریف: وہ چیز کہ جس کے سبب رفع، نصب اور جر آتا ہے جیسے ضَرْبٌ زَيْنَةٍ میں ضَرْبٌ  
اعراب کی تعریف: وہ حرف یا حرکت ہے جس کے باعث معرب کا آخر بدلتا ہے جیسے ضمہ افتخار اور کسرہ وغیرہ

(ب) مؤنث کی تعریف: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے جیسے طَلَحَتْ  
مؤنث کی علامتیں: تانیث کی چار علامتیں ہیں:

(۱) تالووظ جیسے طَلَحَتْ (۲) تائے مقدورہ جیسے أَرْضُ

(۳) الف مقصورہ جیسے خَلَّتْ (۴) الف ممدودہ جیسے خَمْرًا

(ج) ضمیر کی اقسام کے نام:

(۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل  
(۴) منصوب متصل (۵) مرفوع متصل



۴۲۲ اور جملہ اسمائے طالبات (ماہ اگست ۲۰۲۴ء)

۱۔ (الف) درج ذیل میں سے تین کی جملہ اسمیہ بالعلیہ ہونے کی نشان دہی کریں؟  
 (۱) زُجِّلَ عَلَیْہِمْ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳) حَضَرَتْ زَیْنَبُ

۲۔ درج ذیل میں سے پانچ کے بارے میں بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم متکمن کی اقسام میں سے کون سی ہے؟  
 (۱) ذُو مَالِ (۲) مُسْلِمَاتُ (۳) زُجِّلَانَ (۴) اَلْقَاضِیُّ  
 (۵) زَیْنَبُ (۶) طَلْحَةُ

۳۔ خاء زائد کی ترکیب کریں؟

(الف) جملوں کی نشاندہی:  
 مَا زُجِّلَ عَلَیْہِمْ: جملہ فعلیہ  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ: جملہ اسمیہ  
 حَضَرَتْ زَیْنَبُ: جملہ فعلیہ  
 مَا زُجِّلَ عَلَیْہِمْ: جملہ اسمیہ

۴۔ اسم متکمن کی اقسام کا تعین:

جاری مجری صحیح  
 اسم از اسمائے ستہ مکمرہ  
 جمع مؤنث سالم  
 منفی  
 مفرد منصرف صحیح  
 غیر منصرف  
 مفرد منصرف صحیح  
 اسم متکون

۵۔ ترکیب:  
 زَیْنَبُ: فاعل  
 مَا زُجِّلَ عَلَیْہِمْ: خبر یہ ہوا۔

## تعلیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات 2024/2025ء

وقت: تین گھنٹے پچھاپہ چہ جنرل سائنس و طالعہ پاکستان کل نمبر ۱۰۰  
نوٹ: سوال نمبر ۱ اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں حصوں سے کوئی سے دو سوالات حل کریں؟  
حصہ اول ..... جنرل سائنس

10=2x5

سوال نمبر ۱:- (الف) خالی جگہ پُر کریں۔

- (۱) پوٹیلینا مسلم دنیا کا پہلا ہے۔
- (۲) ایڈز کے وائرس کو ... کہتے ہیں۔
- (۳) الیکٹرونکس کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔
- (۴) پکچر ٹیوب میں الیکٹرون گن کی بیم سکرین پر پھیلتی ہے۔
- (۵) خسرے کے انجکشن بچے کو کی عمر میں دیتے جاتے ہیں۔

10=2x5

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

- (۱) جانوروں کے علم کو بائی کہتے ہیں۔
- (۲) کتاب "الناظر" البیرونی کی تصنیف ہے۔
- (۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔
- (۴) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۵) ساری دنیا تک نشريات پہنچانے کے لیے کم از کم چار سو ورگ سلائش درکار ہیں۔

سوال نمبر 2:- سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کا کارنامہ تحریر کریں؟

15

15

سوال نمبر 3:- ڈانکی بخار کی علامات، علاج اور احتیاطیں بیان کریں؟

سوال نمبر 4:- کمپیوٹر کیا ہے؟ نیز اس کے اہم ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کی تفصیلی وضاحت کریں؟

حصہ دوم ..... مطالعہ پاکستان

10=2x5

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں۔

- (۱) نور شاد نے ... میں پر صغیر پر حملہ کیا۔
- (۲) عقیدہ ختم نبوت کا منکر ... ہے۔
- (۳) کو بھارتی فوج نے دکن پر حملہ کیا۔

۱۔ وجہ مددگاری مستقبل کا فیصلہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔  
۲۔ تنہا کے تعاون سے عمل ہونے والی شاہراہ کا نام ہے۔  
۳۔ فکر جواب لکھیں؟  
۴۔ سلطان کی تعریف لکھیں؟  
۵۔ زوال کا لفظ سے فوج کی تقسیم پر مختصر نوٹ لکھیں؟  
۶۔ تقسیم ہند میں چہ بدری رحمت علی کا کردار بیان کریں؟  
۷۔ لندن میں پر مختصر مضمون تحریر کریں؟  
۸۔ غریب پاکستان میں حضرت پیر جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار تحریر کریں؟  
۹۔ اگر بڑے خلاف جنگ آزادی کے محرکات تحریر کریں؟  
۱۰۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے اور نفاذ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟  
۱۱۔ پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر تفصیلی مضمون سپرد قلم کریں؟ 15

15

15

درجہ عامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

چھاپہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان

حصہ اول..... جنرل سائنس

- ۱۔ (الف) خالی جگہ کریں؟
- ۲۔ علی بن مسلم دنیا کا..... کہلاتا ہے۔
- ۳۔ ایڈز کے وائرس کو..... کہتے ہیں۔
- ۴۔ انکڑوئیس..... کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔
- ۵۔ کچر ٹوب میں انکڑوں گن..... کی بیم سکرین پر بھیجی جاتی ہے۔
- ۶۔ خسرے کے ٹیکشن بچے کو..... کی عمر میں دیئے جاتے ہیں۔
- ۷۔ سادہ ست اور غلط کی نشاندہی کریں؟
- ۸۔ جانوروں کے علم کو بائی کہتے ہیں۔
- ۹۔ کتاب "الناظر" البیرونی کی تصنیف ہے۔
- ۱۰۔ ایڈز مہموت کی بیماری نہیں ہے۔
- ۱۱۔ ایڈز وائرس مسمیٰ نظام پر حملہ کرتا ہے۔
- ۱۲۔ عالمی دنیا تک نشريات پہنچانے کے لیے کم از کم چار ہندو مت سائنس درکار ہیں۔

جوابات: (الف) خالی جگہ:

- (۱) ارسطو (۲) HIV (۳) ایکڑس کرٹ  
(۴) الیکٹرون (۵) توانا

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی

- (۱) غلط (۲) غلط (۳) صحیح (۴) صحیح (۵) صحیح

سوال نمبر 2:- سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے کارنامے تحریر کریں؟

جواب: مسلمان سائنس دانوں کے نام اور ان کے کارنامے:

سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور ان کے کارنامے درست ذیل ہیں:

ابن الہیثم: ان کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "کتاب المناظر" ہے۔ جو روشنی کی خصوصیات کے حعلق ایک جامع تجرباتی و ریاضیاتی کتاب ہے۔ ابن الہیثم مرر اور لینز کے علاوہ رفلیکشن اور انفریکشن کے قوانین کا پہلا ماہر تصور کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے پارے میں جو تفصیل ابن الہیثم نے اپنی کتاب میں پیش کی تھی وہ آج بھی کئی تجربات کے بعد صحیح تسلیم کی جاتی ہے۔ راجر بیکن نے ابن الہیثم کے مشاہدات سے کام لے کر دوربین ایجاد کیا۔ راجر بیکن نے اپنی تصانیف میں ابن الہیثم کا بار بار ذکر کیا ہے۔

جابر بن حیان: آپ کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ آپ کی ہا قاعدہ ایک کیمیائی تجربہ گاہ تھی۔ آپ نے کچھ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چزارنگنے، لوہے کو زنگ سے بچانے اور کپڑا رنگنے کے طریقہ کار کو وضع کیا۔ آپ کو وارنٹس بنانے اور کسری کشید کے عمل کے بارے میں بھی معلوم تھا۔ آپ نے علم کیمیا اور اس سے متعلقہ علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں، جن میں مشہور کتابیں "الکتاب الحاصل" اور "الکیمیاء" ہیں۔ انگلیسیا کا رابرٹ آف مسر نے 1144ء میں لاطینی میں ترجمہ کیا۔ مسز اد ہوس نے آپ کی نو کتابوں کا 1892ء میں فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے سب سے پہلے سلیفورک ایسڈ، ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ تیار کیا۔

سوال نمبر 3:- ڈیجی بتا کی علامات، علاج اور احتیاطیں بیان کریں؟

جواب: ڈیجی بخار:

اس کا وائرس زیادہ تر مون سون کے موسم میں پھیلتا ہے۔

### دبئی کی علامات:

- ☆ اس میں سرریض کو تیز بخار کی ساتھ ساتھ سر میں بہت شدید درد ہونے لگتا ہے۔
- ☆ لہذا پریشم ہو جاتا ہے اور جسم اچانک ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔
- ☆ مٹھنوں اور جوڑوں میں درد اور شدید تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔
- ☆ جسم انسانی کی قوت مدافعت تقریباً ختم ہو جاتی ہے۔
- ☆ پورے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

### دبئی بخار کا علاج:

- ☆ پیچھے کے چوں کا رس نکال کر صبح اور شام پلانا بھی دبئی بخار کا شافی علاج ہے۔
- ☆ بکری کا دودھ بھی اس مرض میں نہایت مفید ہے۔
- ☆ جو سوز وغیرہ کا زیادہ استعمال کیا جائے۔
- ☆ اور دواؤں میں تحلیلول یا ہیرا سینا مول کے علاوہ کوئی دوا استعمال نہ کی جائے۔

### دبئی سے بچنے کی احتیاطی تدابیر:

- ☆ دبئی سے بچاؤ کا سب سے اہم جز پھجر کو پیدا ہونے سے روکنا اور مارنا ہے۔ جس کے لیے گھروں میں پھجر مارا دویات کا اسپرے کرنا اور غیر ضروری تالابیوں اور جوہڑوں کو پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے ٹل کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ پھجر بھگانے والا لوشن استعمال کیا جائے۔ دروازے، کھڑکیوں اور روشن دالوں پر ایک جالی لگائی جائے تاکہ پھجر اندر نہ آسکیں۔ اسپرے کر داتے وقت تمام سامان کمرے سے باہر لال لیں اور دو ماہ تک سفیدی یا لپائی نہ کی جائے۔ دبئی ہونے کی صورت میں سرریض کو مشروبات کا استعمال زیادہ کر دیا جائے۔ علیحدہ کمرے میں رکھا جائے اور پھجر دانی استعمال کروائی جائے۔
- سوال نمبر 4: کہیو لڑکیا ہے؟ نیز اس کے اہم ان پٹ اور آؤٹ پٹ آلات کی تفصیلی وضاحت کریں؟

جواب:

- ☆ کہیو لڑ: کہیو لڑ ایک ایسا الیکٹرونک آلہ ہے جس کا کام ڈیٹا کو حاصل کرنا، اس پر عمل کرنا، اس کا تجزیہ کرنا اور ہماری دی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل کرنا۔
- ☆ ان پٹ آلات: کہیو لڑ کے ان پٹ آلات درج ذیل ہیں۔
- ☆ کی بورڈ: یہ سب رائٹر کی فعل کا ہوتا ہے۔ اس کی ذریعہ کہیو لڑ کو دی جانے والی معلومات ٹائپ کی جاتی ہیں۔



ماؤس: ماؤس ایک ان ہٹ آلہ ہے یہ ہاتھ میں پکڑنے اور صرف اشارہ کرنے والا آلہ ہے۔ اس کا دو دو یا تین بٹن ہوتے ہیں جن کو دبا کر آپٹریٹنگ کی جاتی ہیں۔

سکیئرٹ: اس کی مدد سے تصویریں، گراف اور مختلف تحریریں کمپیوٹر میں داخل کی جاتی ہیں۔ اس کی مدد سے نہایت کم وقت میں ڈیٹا آسانی سے کمپیوٹر میں داخل کیا جاتا ہے۔

ڈیجیٹل کیمرے: اگر ہم ڈائریکٹ تصویر کھینچ کر کمپیوٹر میں بھیجنا چاہیں تو اس کے لیے ڈیجیٹل کیمرے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کی مدد سے تصویریں ہارڈ ڈیسک یا کمپیوٹر کی ریم میں چلی جاتی ہیں اس کو محفوظ کر کے بعد میں ضرورت کے مطابق لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈیسک ڈرائیور ہارڈ ڈیسک میں مقناطیسی ٹیپ: ان ڈرائیور پر مستقل طور پر ڈیٹا محفوظ کر لیا جاتا ہے اور کسی بھی وقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آؤٹ ہٹ آلات: کمپیوٹر کے آؤٹ ہٹ آلات کی وضاحت درج ذیل ہے۔  
مانیٹر: یہ آلہ ایسکرین جیسا ہوتا ہے کمپیوٹر کو دی جانے والی معلومات اور ان کا عمل اس پر اچھلے ہوتا ہے۔  
پرینٹر: پرینٹر کمپیوٹر کے کارآمد آؤٹ ہٹ آلات میں سے ہے۔ یہ کمپیوٹر کی انفارمیشن کو ہارڈ کاپی میں لانے میں کام آتا ہے۔

پلاٹر: یہ بڑے سائز کے گرافوں اور راج انوں کو پرنٹ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔  
فلاپی ڈیسک: فلاپی ڈیسک کو ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں ڈیٹا منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سی ڈی: یہ سخت ادے کی بنی ہوئی ہے۔ ان پر مختلف پروگرامز، گیمز، وغیرہ کو محفوظ کر کے قلم نہیں کیا جاسکتا ہے۔

### حصہ دوم ..... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

- (۱) نادر شاہ نے ..... میں برصغیر پر حملہ کیا۔
- (۲) عقیدہ ختم نبوت کا منکر ..... ہے۔
- (۳) ..... کو بھارتی فوج نے دکن پر حملہ کیا۔
- (۴) صوبہ سرحد کا سیاسی مستقبل کا فیصلہ ..... کے ذریعے کیا جائے۔
- (۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام ..... ہے۔
- (ب) مختصر جواب لکھیں؟
- (۱) مسلمان کی تعریف لکھیں؟

نام گزینہ (میں شاہد چاہتا ہوں)

۱۰۱۔ الحاط سے فوج کی تقسیم پر مختصر نوٹ لکھیں؟

(۲) حتم ہے میں جو پدری رحمت علی کا کردار بیان کریں؟

(۲) کیا میں نے مختصر مضمون تحریر کریں؟

(۴) تحریک پاکستان میں حضرت سید جماعت علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار و مرکزیت

(الف) خالی جگہ:

۱۷۳۹ - ۲ - کار - ۲ - ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸

• 1739

۵- شاہراہِ اقرام

۴۴۰

مختصر جوابات:

مسلمان کی تعریف: 1973ء کے آئین کی رو سے مسلمان وہ ہے جو:

اللہ کی واحدائیت پر یقین رکھتا ہو

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا ہو۔

تمام آسانی کتابوں اور قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

۱۔ دفاعی لحاظ سے فوج کی تقسیم: دفاعی لحاظ سے فوج کو نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ان کے

بخش ii - قانون iii - کپنی iv - پالین v - انجمنی vi - ریگید

ix-آرمی

۲۔ تقسیم ہند میں چوہدری رحمت علی کا کردار: تقسیم ہند میں دیگر علماء کرام و مشائخ کی طرح

رحمت علی نے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ کے الگ

کے قیام کے نظریہ کی 1933ء میں تائید و حمایت لی۔ پھر اس کا جدید نام پاکستان جوہر بیان

کے تمام برائیوں سے بچنا اور حق تعالیٰ کے حصول کا سب سے سستا اور صاف سطر ازریہ ہے۔ اب

نہیں نہ صرف گھروں میں بلکہ صنعتوں میں توانائی کے حصول کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

لکھنا اس کے بڑے بڑے ذخائر درج ذیل علاقوں میں واقع ہیں:

حکام، میر کو، دھلیاں، میال، آج، زن، خیر پور، حوڑائی، ساری، سارے اور ملکوتیہ۔

مذہبِ پاکِ پاکستان، جس پر سیدِ جماعتِ عالم، شاہِ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کردار، تحریکِ پاکستان

1. **Introduction**



میرزا حسین علی شاہ مراد آبادی کا اردو بیت نامی ہے۔

[illegible]

جواب: جگہ آزادی کے عمرات

مگر ہر اس کے خوف جگہ آزادی کے محرکات و متغیرات ہیں۔

1. انگریزوں کی آمد: شروع شروع میں انگریز تجارت کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔ جب انہیں نے یہاں کے حالات کو اپنے لیے سازگار دیکھا تو انہوں نے چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے حالات میں دخل اندازی شروع کر دی اور جوں وہ اپنے اندر دسویں صدی کے حالات میں کامیاب ہو سکے۔ پہلی ریاست انڈیا تھیں نے 1757ء میں نواب سران الدولہ سے بنگال فتح کیا اور پھر 1857ء تک سہارن پور، ملتان، ایک ایک کر کے قلمبندی ریاستوں کو فتح کر لیا۔ دہلی فتح کرنے کے بعد انکسٹن (برطانیہ) نے۔ دستور یہ بنے برصغیر کو باقاعدہ و حتمی نوآبادی بنانے کا ارادہ کر دیا اور جوں مسلمان انگریزوں کے دلوں کی صفائی میں پہلے گئے اور مسلمانوں کے اقتدار کی کشتی ڈوب گئی۔
2. انگریزوں کا غاصبانہ تسلط: جب مسلمانوں کے سامنے وہی دور تھا جسے برصغیر سے انگریزوں نے غاصبانہ تسلط کو ختم کر دیا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر یکجا حکومت کا قیام جوں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی تحفظ کو فروغ دے سکے اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ لیکن وہ دور جس سے پہلے وہ آزادی کا قہر۔ چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لیے جدوجہد فرمائی۔
3. نسلی امتیاز: مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا تھا۔ لیکن انگریز حکومت تو ان کو تجارت کی غرض سے دیکھتے تھے اور معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔
4. مسلمانوں کا خاتمہ: چونکہ انگریزوں نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن دیکھتے تھے۔ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کبھی مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آجائیں۔ یہی وجہ ہے کہ

2۔ انگریزوں کا غاصبانہ تسلط سب مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر سے انگریزوں کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر یکجا حکومت کا قیام جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی ثقافت کو فروغ دے سکیں اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ یہ محاذوں میں سے پہلا محاذ آزادی کا تھا۔ چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لیے جدوجہد فرمائی۔

3۔ نسلی امتیاز: مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا۔ لیکن مگر برہمنوں کو اموات کی عمر سے دیکھتے تھے اور معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

۱۔ مسلمانوں کا حاکم: چونکہ امرزی نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن نہ سمجھتے تھے۔ اس بات سے ذرا غور کیجئے کہ کبھی مسلمانوں کو بارہا وقتاً در وقتاً حاکم بھی رہا ہے کہ؟



مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کھینچنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔  
5. عیسائی پادریوں کی بے لگامی، انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں (بالخصوص مسلمانوں) کو ہمسائیہ بنانے میں زیادہ دلچسپی لے رہی تھی اور حکومتی سرپرستی میں مشن اسکولوں اور ہسپتالوں میں مسلم بچوں کی تعلیم کی جاتی تھی۔

دہلی نمبر 7۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے اور نفاذ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟  
جواب: 3 جون 1947ء کا منصوبہ: بنفصل الہی جب برصغیر کے کوٹہ کوئی میں پاکستان کے حق میں آواز بلند ہوئی تو حکومت نے برصغیر کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور دو مملکتوں کے قیام کا اصولی موقف تسلیم کر کے حکومت نے تفصیل طے کیں اور مختلف صوبوں اور ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں اصول مرتب کیا جس کے اہم نکات یہ ہیں:

- ☆ مسلم اکثریتی صوبوں کو پاکستان میں شامل کیا جائے۔
  - ☆ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مسلم اکثریتی علاقے پاکستان میں جبکہ غیر مسلم علاقے ہندوستان میں شامل کیے جائیں گے۔
  - ☆ صوبہ بنگال کا فیصلہ بھی پنجاب کے انداز میں کیا گیا۔
  - ☆ صوبہ سندھ کے اسبلی نمبر ان کو حق دیا گیا کہ وہ جس ملک کے ساتھ چاہیں الحاق کر لیں۔
  - ☆ صوبہ بلوچستان میں جرگہ بلایا جائے گا اور کوٹہ کی میونسپل کمیٹی کی رائے کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔
  - ☆ ضلع سبٹ میں ریفرنڈم کے ذریعے وہاں کی عوام پاکستان یا ہندوستان میں سے کسی ایک کے ساتھ ملنے کا فیصلہ خود کرے گی۔
  - ☆ صوبہ سرحد کی عوام بھی ریفرنڈم کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔
  - ☆ ریاستیں جعفریائی حیثیت اور مخصوص حالات کے مد نظر رکھ کر جس ملک سے چاہیں الحاق کر سکیں گی۔
- نفاذ: یہ منصوبہ اس طرح نافذ ہوا کہ:
- ☆ غیر مسلم اکثریتی صوبے ہندوستان میں شامل ہو گئے۔ ضلع سبٹ کی عوام نے پاکستان کے حق میں فیصلہ دیا تو اسے مشرقی پاکستان سے ملحق کر دیا گیا۔ صوبہ سرحد کی عوام نے بھی پاکستان کے حق میں فیصلہ دیا۔
  - ☆ پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے لیے ایک انگریز وکیل سر ریڈ کلف کو ثالث مقرر کیا گیا۔ جس نے بددلتی سے کام لیتے ہوئے پاکستان کو بعض مسلم اکثریتی علاقوں سے محروم کر دیا۔ زیادہ تر ریاستوں نے ان خود کسی ایک ملک سے الحاق کر لیا تھا مگر ریاست جموں و کشمیر، حیدر آباد دکن، جونا گڑھ، منگول اور منادوار کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ انہوں نے فوج کشی کر کے ان ریاستوں پر قبضہ کر لیا۔



سوال نمبر ۱۱۔ پاکستان میں اسلامی فرقوں کی تشکیلی تنظیموں پر احکام کیا ہیں؟

جواب: پاکستان میں اسلامی فرقوں پر مضمون چاروں میں لکھنا ضروری ہے۔

۱۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء۔ مرزا قادیانی نے ختم نبوت کا اعلان کیا اور اس کے خلاف اسلام سے جاننا ہٹا دیا۔ یہ امر حرمی کا جس وقت سے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے اسلام سے جاننا ہٹا دیا۔ یہ امر حضرت مرزا قادیانی کو پتہ چلا کہ وہ (جس طرح خارجہ) اور کیا گیا تو مسلمانان پاکستان نے اسے جاننا ہٹا دیا اور مرزا قادیانی کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے ایک تحریک چلائی۔ جس میں تو مسلمانان پاکستان کے ساتھ شامل ہو کر حضرت علامہ ابو الحسنات قادری رحمہ اللہ تعالیٰ کی قیادت پر اتفاق کیا۔ اس وقت کی حکومت نے اقتدار کے زور پر تحریک میں شامل مسلمانوں پر بہت مظالم کیے۔ ہمیں علامہ مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی، مولانا سید عظیم احمد قادری اور مولانا محمد دودی کو چھانسی کی سزا کا حکم دیا گیا۔ پھر بعد میں سزا ہٹا دی گئی۔

۲۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء۔ ۱۹۷۴ء میں جب مرزا قادیانی فرقہ وارانہ نے شتر مینہ پل کو تھان کے طلباء پر اور ان سرفروہ کے ریلوے اسٹیشن پر حملہ کیا تو اس سے مسلمانوں کی فیرت ایسی ہو گئی۔ انہوں نے قادیانوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے قومی اسمبلی میں قرارداد پیش کی اور پھر مذہب کا حق کے علاوہ دیگر لوگوں نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ آخر کار ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی نے منقطع طور پر قادیانوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ اس تحریک کے صدر مولانا محمد یوسف دہلوی اور جنرل بھگت سنگھ صاحب سید محمد احمد دہلوی تھے۔ اس کامیابی کا سہرا تمام علماء اور ذوالفقار علی بھٹو کے سر ہوتا ہے۔

۳۔ تحریک خلاف نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم: پاکستان میں تمام مذہبی جماعتوں نے خلاف نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تحریک چلائی جو کامیاب نہ ہو سکی اور جنرل ضیاء الحق نے مکہ میں ہمارے قتل ہو گئے۔

۴۔ تحریک ماموں رسالت: جب دشمنان اسلام نے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ختم کرنے کے حوالے سے گستاخانہ خاکے بنائے تو ہمارے ملک میں غارت کی آگ لگ گئی۔ دینی کے قاضیوں نے تمام اسلامی و مذہبی جماعتیں میدان میں لے کر آئیں اور دشمنان اسلام کو تاراج کیا۔ فیرت مسلمہ ہو گئی۔ ہمارے ملک سے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صدا اٹھ گئی۔